

مطبوعات

کتابیں، رسائل اور پمفلٹ بہت بڑی تعداد میں جمع ہیں اور ان کے مقابلے میں تبصرہ کے صفحات کا دامن بہت ہی تنگ ہے۔ مجبوراً ہم اجمال تعارف کا طریقہ اختیار کر رہے ہیں۔

فاران — سیرت نمبر ۱ | باہر القادری۔ مقام اشاعت: کیمبل اسٹریٹ کراچی

قیمت سیرت نمبر ڈھائی روپے، چند سالانہ چھ روپے۔

فاران علمی و ادبی اور دینی و اخلاقی لحاظ سے پاکستان کے جوانوں کی صفحہ اول میں سیکہ حاصل کر چکا ہے۔ جنوری ۱۹۶۸ء میں اپنا اجواب سیرت نمبر پیش کر کے فاران نے سرزمین ہندوپاک کے اصحاب علم و فن سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔ عنوانات میں بڑی ندرت ہے، مقالات میں تنوع ہے، منظومات میں روح ایمانی کارفرما ہے۔ یہ حیثیت مجموعی یہ سارا مواد محض معلومات افزا ہی نہیں، تحریک زامی ہے۔ مختلف حلقوں کے چوٹی کے علماء و مفکرین اور شعرا و ادبا اس کی ترتیب میں حصہ دار ہیں۔ سیرت نمبر کی مقبولیت کا عالم یہ ہوا کہ اب تک اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے۔ اس نمبر کے مطالعہ سے انسانیت کے اس اعلیٰ و برتر نمونہ و معیار کا پورا پورا تصور حاصل ہوتا ہے جس کا عکس قبول کر کے ہی انسان انسان بن سکتا ہے اور ایک صالح تمدن کی تشکیل کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ تین سو سے زائد صفحات، خوشنما سرنگا سرورق، کتابت و طباعت معیاری۔

خردوں | مجموعہ کلام جناب ماہر القادری۔ شائع کردہ، مکتبہ چراغ راہ، کراچی۔ قیمت تین روپے اٹھ آنے

ہزیم شعرو سخن میں جناب ماہر القادری کو بڑوں سے ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ لیکن اس صاحب طرز شاعر کے فکر و فن نے جب سے تخیل قبیلہ کیا ہے، اس کا مرتبہ اور بھی بلند و برتر ہو گیا ہے۔

”صبحِ باریں سے صبحِ سعادت تک بڑا فاصلہ تھا مگر طے نشود جوادہ صد سالہ با ہے گا ہے ایک ایسی حقیقت ہے کہ خردوں کے مطالعہ سے اس کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ لذت کے بت کدوں کو